فہرستِ مضامین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَ الصَّلوٰۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّا بَعْدُ

مختلف علماء نے اپنے ذوق کے مطابق قرآن شریف کی ابواب بندی پر کام کیا ہے۔ان میں حضرت قبلہ مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ کی تیار کردہ فہرست بڑی قیمتی چیز ہے جو ان کی تفسیر نور العرفان کے آخر میں فہرستِ قرآن مجید کے نام سے چھپی ہوئی ہے۔اس کے علاوہ تبویب القرآن اور مضامین ِقرآن کے نام سے بھی کتابیں مارکیٹ میں موجود ہیں۔ہماری طرف سے بھی جدید دور کے تقاضوں کے مطابق قرآن مجید کے مضامین کی فہرست ''ابواب القرآن'' کے نام سے پیشِ خدمت ہے۔

یہ فہرست قرآن شریف کے طالب علموں کے لیے آسانی کا سبب ہے۔قرآن شریف میں سے متعلقہ آیت کھول کر دیکھ لیجیے اور تفسیر کی مختلف کتابوں میں اس کی تشریح پڑھ لیجیے۔ یہ حصولِ علم کا آسان طریقہ ہوگا۔

ثانیاً سادہ لوح مسلمان جو قرآن اور اسلام کی تعلیمات سے بے خبری کے باعث یورپی نظریات کے ویرانوں میں بھٹک رہے ہیں اگر وہ قرآن کی جدید تعلیمات پر نظر ڈالیں گے تو امیدِ واثق ہے کہ ان کے ایمان کے بجھتے ہوئے چراغ کو روشنی ملے گی۔

ثالثاً حق کی جستجو کرنے والے غیر مسلم صاحبان جب اپنی آسمانی کتابوں سے قرآنی مضامین کا موازنہ کریں گے تو انشاء اللہ العزیز قرآن اور اسلام کی حقانیت کو تسلیم کیے بغیر ان کے پاس کوئی چارہ نہ ہوگا۔

قرآن مجید چیلنج فرماتا ہے کہ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰۤی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَ لَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا یعنی اے محبوب فرما دو۔اگر تمام انسان اور جنات مل کر بھی اس قرآن کی مثال لانا چاہیں تو نہیں لا سکتے خواہ وہ ایک دوسرے کی مدد کرتے رہیں (بنی اسرائیل ۱۷:۸۸)۔

یہ بھی واضح رہے کہ ہم اس فہرست میں قرآن کے تمام تر مضامین اور اس کی وسعتوں کا احاطہ نہیں کر سکے۔اور اپنے قصور کا اعتراف کرتے ہیں۔

فقیر غلام رسول قاسمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام کا تعلیمی نظام

۱۔اپنے رب کے نام سے پڑھ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ (العلق ۱:۹۶)۔

۲۔اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم سکھایا

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ (العلق ۵:۹۶)۔

۳۔حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے علم سکھایا

وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّھَا (البقرۃ ۲:۳۱)۔

۴۔اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو قرآن سکھایا

اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ (الرحمن ۱،۲:۵۵)۔

۵۔علمی مثالیں صرف علماء ہی سمجھتے ہیں

وَمَا یَعْقِلُھَا اِلاَّ الْعَالِمُوْنَ (عنکبوت ۴۳:۲۹)۔

۶۔عالم اور جاہل برابر نہیں ہوسکتے

قُلْ ھَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ (الزمر ۹:۳۹)۔

۷۔علماء ہی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا (فاطر ۲۸:۳۵)۔

۸۔ہمارے نبی کریم ﷺ معلمِ انسانیت ہیں

یَتْلُوْا عَلَیْھِمْ اٰیَاتِہٖ وَیُزَکِّیْھِمْ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتَابَ وَالْحِکْمَۃَ (آلِ عمران ۳:۱۶۴)۔

۹۔محبوب کریم ﷺ ہمارے لیے عملی نمونہ ہیں

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ (احزاب ۲۱:۳۳)۔

۱۰۔اللہ تعالیٰ قلم اور تحریر کی قسم کھاتا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ (القلم ۱:۶۸۔۳)۔

۱۱۔اولاد کو نصیحت

یَا بُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ وَ اْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ (لقمان ۱۷:۳۱ تا ۱۹)۔

۱۲۔علم نہ ہوتو پوچھ لو

فَاسْئَلُوْآ اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (النحل ۴۳:۱۶)۔

۱۳۔ ہر علم والے سے اوپر علم والا موجود ہے

فَوْقَ کُلِّ ذِیْ عِلْمٍ عَلِیْمٌ (یوسف ۷۶:۱۲)۔

۱۴۔عالم کو بھی چاہیے کہ اپنے سے بڑے عالم سے پوچھ لے

ھَلْ اَتَّبِعُکَ عَلٰی اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْداً (الکھف ۶۶:۱۸)۔

شریعت کے چار ماخذ ہیں

۱۔شریعت کا پہلا ماخذ قرآن ہے

اِنَّ ھٰذَا الْقُرْاٰنَ یَھْدِیْ لِلَّتِیْ ھِیَ اَقْوَمُ (بنی اسرائیل ۹:۱۷)۔

۲۔شریعت کا دوسرا ماخذ سنت ہے

مَا آتَاکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَ مَا نَھَاکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا (الحشر ۷:۵۹)۔

۳۔شریعت کا تیسرا ماخذ اجماع امت ہے

(ا) کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (آلِ عمران ۱۱۰:۳)۔

(ب) وَیَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّہٖ مَا تَوَلّٰی (النساء ۱۱۵:۴)۔

۴۔شریعت کا چوتھا ماخذ قیاس اور اجتہاد ہے

وَلَوْ رَدُّوْہُ اِلَی الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓی اُولِی الْاَمْرِ مِنْھُمْ لَعَلِمَہُ الَّذِیْنَ یَسْتَنْبِطُوْنَہٗ مِنْھُمْ (النساء ۸۳:۴)۔

۵۔جب تک شریعت منع نہ کرے ہر کام جائز ہے

(ا) یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰہُ لَکُمْ (المائدہ ۸۷:۵)۔

(ب) یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْیَآءَ اِنْ تُبْدَ لَکُمْ تَسُؤْکُمْ (المائدہ ۱۰۱:۵)۔

(ج) قَدْ فَصَّلَ لَکُمْ مَا حَرَّمَ عَلَیْکُمْ (انعام ۱۱۹:۶)۔

(د) قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْمَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّماً (انعام ۱۴۵:۶)۔

(ہ) قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ (اعراف ۷:۳۲)۔

بابُ التوحید

۱۔ اللہ تعالیٰ موجود ہے

(ا) كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (البقرۃ ۲:۲۸)۔

(ب) اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ الآیۃ (البقرۃ ۲:۱۶۴)۔

۲۔ اللہ تعالیٰ ایک ہے

(ا) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (اخلاص ۱۱۲:۱)۔

(ب) لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا (انبیا ۲۱:۲۲ئ)۔

(ج) وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (البقرۃ ۲:۱۶۳)۔

۳۔ اللہ تعالیٰ کے سواء کوئی عبادت کا حق دار نہیں

(ا) فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (محمد ۴۷:۱۹)۔

(ب) وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ (انبیا ۲۱:۲۵ئ)۔

۴۔ تثلیث کا عقیدہ باطل ہے

(ا) لَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ (النساء ۴:۱۷۱)۔

(ب) لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ (المائدہ ۵:۷۳)۔

۵۔ اللہ تعالیٰ کا کوئی بیٹا نہیں

(ا) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ (اخلاص ۱۱۲:۳)۔

(ب) قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ (انبیا ۲۱:۲۶ئ)۔

(ج) قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ (التوبہ ۹:۳۰)۔

۶۔ مشرکین مکہ کا شرک یہ تھا کہ وہ بتوں کو مانتے اور پھر ان کی عبادت کرتے تھے

(ا) مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى (الزمر ۳۹:۳)۔

(ب) وَمَا یُؤْمِنُ اَکْثَرُھُمْ بِاللّٰہِ اِلَّا وَھُمْ مُشْرِکُوْنَ (یوسف۱۰۶: ۱۲)۔

۷۔ مشرک بتوں کو خدا سمجھ کر پکارتے ہیں، ان کے پکارنے سے مراد پوجنا ہے

(ا) وَاِنْ یَّدْعُوْنَ اِلاَّ شَیْطَاناً مَّرِیْداً (النسآئ:۱۱۷ ، انعام۶ ۱۰۸ : ، یونس۶۶: ۱۰،

ھود۱۰۱: ۱۱، الرعد ۱۴: ۱۳، النحل ۲۰: ۱۶، الحج ۶۲: ۲۲، الفرقان ۶۸: ۲۵ وغیرہ)۔

۸۔ غیر اللہ کو معبود نہ سمجھا جائے تو پکارنا جائز ہے

(ا) اُدْعُ اِلیٰ رَبِّکَ (الحج۶۷: ۲۲)۔

(ب) اُدْعُ اِلیٰ سَبِیْلِ رَبِّکَ (النحل ۱۲۵: ۱۶)۔

(ج) ثُمَّ ادْعُھُنَّ یَاْتِیْنَکَ سَعْیاً (البقرۃ۲: ۲۶۰)۔

(د) کَمَثَلِ الَّذِیْ یَنْعِقُ بِمَا لَا یَسْمَعُ اِلَّا دُعَآئً وَّنِدَآئً (البقرۃ۲: ۱۷۱)۔

(ر) لَاتَجْعَلُوْا دُعَآئَ الرَّسُوْلِ بَیْنَکُمْ کَدُعَآئِ بَعْضِکُمْ بَعْضاً (النور ۶۳: ۲۴)۔

(س) وَاللّٰہُ یَدْعُوْا اِلیٰ دَارِ السَّلَامِ (یونس ۲۵: ۱۰)۔

۹۔ اللہ تعالیٰ کے بہت سے اسماء حسنیٰ ہیں۔ ان سے اسی کی ذات مراد ہے

(ا) قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّامَّا تَدْعُوْا فَلَہُ الْاَسْمَآئُ الْحُسْنیٰ (بنی اسرائیل ۱۱۰: ۱۷)۔

(ب) ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِیُٔ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآئُ الْحُسْنیٰ (الحشر۲۴: ۵۹)۔

(ج) وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآئُ الْحُسْنیٰ فَادْعُوْہُ بِھَا (اعراف۷: ۱۸۰)۔

باب الرسالت

۱۔ محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں

(ا) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (الفتح۲۹: ۴۸)۔

(ب) وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ (آلِ عمران ۳: ۱۴۴)۔

(ج) اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (یسین ۳: ۳۶)۔

(د) ھُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَہُ بِالْھُدیٰ وَدِیْنِ الْحَقِّ (الفتح۲۸: ۴۸)۔

۲۔ہمارے حضور ﷺ ساری خدائی کے لیے نبی ہیں

(ا)قُلْ یٰاَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعاً (اعراف ۷:۱۵۸)۔

(ب)وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلاَّ رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ (انبیا ۱۰۷:۲۱ ئ)۔

۳۔ہمارے حضور ﷺ سب سے آخری نبی ہیں

(ا)مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَلٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَخَاتَمَ النَّبِیّٖنَ

(احزاب ۴۰:۳۳)۔

۴۔حضور ﷺ کومعراج جسمانی ہوئی

(ا)سُبْحٰنَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلاً (بنی اسرائیل ۱:۱۷)۔

(ب)وَالنَّجْمِ اِذَا ھَوٰی (النجم ۱:۵۳)۔

۵۔انبیاء علیہم السلام کے معجزات برحق ہیں

(ا)وَیُکَلِّمُ النَّاسَ فِی الْمَھْدِ وَکَھْلاً (آلِ عمران ۳:۴۶)۔

(ب)اَنِّیْ قَدْ جِئْتُکُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّکُمْ اَنِّیْ اَخْلُقُ لَکُمْ مِّنَ الطِّیْنِ کَھَیْئَةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْہِ فَیَکُوْنُ طَیْراً بِاِذْنِ اللّٰہِ وَاُبْرِئُ الْاَکْمَہَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰہِ وَاُنَبِّئُکُمْ بِمَا تَاْکُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِکُمْ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ (آلِ عمران ۳:۴۹)۔

(ج)وَمَا قَتَلُوْہُ وَمَا صَلَبُوْہُ وَلٰکِنْ شُبِّہَ لَھُمْ (النسائ ۴:۱۵۷)۔

(د)وَاِذْ کَفَفْتُ بَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ عَنْکَ (المائدہ ۵:۱۱۰)۔

(ہ)قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِہٖ وَلَوْ کَانَ بَعْضُھُمْ لِبَعْضٍ ظَھِیْراً (بنی اسرائیل ۸۸:۱۷)۔

(و)فَاَلْقٰی عَصَاہُ فَاِذَا ھِیَ ثُعْبَانٌ مُّبِیْنٌ (الشعرا ۳۲:۲۶ئ)۔

(ز)وَنَزَعَ یَدَہٗ فَاِذَا ھِیَ بَیْضَآئُ لِلنّٰظِرِیْنَ (الشعرا ۳۳:۲۶ئ)۔

(ح)اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ (القمر ۱:۵۴)۔

۶۔اللہ کے ساتھ اس کے رسول کو ملانا ایمان ہے اور جدائی ڈالنا کفر ہے

(ا)سَیُؤْتِیْنَا اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ وَرَسُوْلُہٗ (التوبہ ۹:۵۹)۔

(ب)وَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَحَقُّ اَنْ یُّرْضُوْہُ اِنْ کَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ (التوبہ ۹:۶۲)۔

(ج)وَمَا نَقَمُوْا اِلَّا اَنْ اَغْنٰھُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ مِنْ فَضْلِہٖ (التوبہ ۹:۷۴)۔

(د)وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِ (احزاب ۳۷:۳۳)۔

۷۔حضور ﷺ کا ادب ضروری ہے، بے ادبی کفر ہے۔

(ا)یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ (الحجرات ۱:۴۹)۔

(ب)لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ (الحجرات ۲:۴۹)۔

(ج)وَتُعَزِّرُوْہُ وَتُوَقِّرُوْہُ (الفتح ۹:۴۸)۔

(د)اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ (احزاب ۵۷:۳۳)۔

۸۔میلاد منانا جائز ہے

(ا)وَاشْکُرُوْلِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ (البقرۃ ۲:۱۵۲)۔

(ب)لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ (آلِ عمران ۳:۱۶۴)۔

(ج)قُلْ بِفَضْلِ اللّٰہِ وَبِرَحْمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلْیَفْرَحُوْا (یونس ۵۸:۱۰)۔

(د)وَذَکِّرْھُمْ بِاَیّٰامِ اللّٰہِ (ابراہیم ۵:۱۴)۔

(ہ)وَاَمَّا بِنِعْمَتِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ (الضحیٰ ۱۱:۹۳)۔

۹۔اللہ کریم کے بتائے بغیر کوئی خود سے علمِ غیب نہیں جان سکتا

(ا)وَلَوْ کُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ (الاعراف ۷:۱۸۸)۔

(ب)قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ (النمل ۶۵:۲۷)۔

(ج)اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ (لقمان ۳۴:۳۱)۔

(د)وَمَا اَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا بِکُمْ (احقاف ۹:۴۶)۔

۱۰۔حضور ﷺ کو علمِ غیب دیا گیا

(ا)وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُطْلِعَکُمْ عَلَی الْغَیْبِ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَجْتَبِیْ مِنْ رُّسُلِہٖ مَنْ یَّشَآءُ (آلِ عمران ۳:۱۷۹)۔

(ب)وَعَلَّمَکَ مَا لَمْ تَکُنْ تَعْلَمُ (النسائ:۱۱۳)۔

(ج)تِلْکَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ نُوْحِیْھَآ اِلَیْکَ (ھود ۴۹:۱۱)۔

(د)وَنَزَّلْنَا عَلَيْکَ الْکِتٰبَ تِبْيَانًا لِّکُلِّ شَيْءٍ (النحل ۸۹: ۱۶)۔

(ہ)عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ اَحَدًا (جن ۲۶: ۷۲)۔

(و)وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ (التکویر ۲۴: ۸۱)۔

۱۱۔حضور ﷺ نور ہیں

(ا)قَدْ جَآءَکُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّ كِتَابٌ مُّبِيْنٌ (المائدہ ۱۵:۵)۔

(ب) مَثَلُ نُوْرِهٖ کَمِشْکٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ (نور ۳۵: ۲۴)۔

۱۲۔حضور ﷺ حاضر ناظر ہیں

(ا)يَآ اَيُّهَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ شَاهِدًا (الاحزاب ۴۵: ۳۳)۔

۱۳۔اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کو محبت کی وجہ سے ہر وقت دیکھتا رہتا ہے

(ا)قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِکَ فِی السَّمَآءِ (البقرۃ ۲: ۱۴۴)۔

(ب)وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِکَ (آل عمران ۳: ۱۲۱)۔

(ج)اَلَّذِیْ يَرٰاکَ حِيْنَ تَقُوْمُ وَتَقَلُّبَکَ فِی السَّاجِدِيْنَ (الشعرا ۲۱۸ :۲۶ئ، ۲۱۹)۔

(د)اِنَّکَ بِاَعْيُنِنَا (الطور ۴۸: ۵۲)۔

۱۴۔حدیث ضروری ہے

(ا)وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْکَ الذِّکْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ (النحل ۴۴: ۱۶)۔

(ب)لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (احزاب ۲۱: ۳۳)۔

(ج)وَمَآ اٰتَاکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰاکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا (الحشر ۷: ۵۹)۔

(د)ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ (القیامۃ ۱۹: ۷۵)۔

(ہ)وَآخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ (الجمعہ ۳: ۶۲)۔

(و)فَلَا وَرَبِّکَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَکِّمُوْکَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ (النساءئ: ۶۵)۔

۱۵۔نبی کریم ﷺ کی محبت سب سے زیادہ ضروری ہے

(ا)قُلْ اِنْ کَانَ اٰبَآؤُکُمْ وَاَبْنَآؤُکُمْ وَاِخْوَانُکُمْ وَاَزْوَاجُکُمْ وَعَشِيْرَتُکُمْ

وَ اَمْوَالُ ۨ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ (التوبہ ۹: ۲۴)۔

۱۶۔ اللہ تعالیٰ کی اپنے حبیب ﷺ سے محبت

(ا) وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ (الشعرا ۲۱۸: ۲۶ئ تا ۲۱۹)۔

(ب) قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ (البقرۃ ۲: ۱۴۴)۔

(ج) وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ (آل عمران ۳: ۱۲۱)۔

(د) فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا (الطور ۴۸: ۵۲)۔

(ہ) وَالضُّحٰى وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى (الضحیٰ ۱: ۹۳ تا ۲)۔

(و) لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ (البلد ۱: ۹۰)۔

(ز) لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ (الحجر ۷۲: ۱۵)۔

(ح) يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ (مزمل ۱: ۷۳)۔

(ط) يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ (المدثر ۱: ۷۴)۔

(ی) مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ (القلم ۲: ۶۸)۔

(ک) وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (القلم ۴: ۶۸)۔

(ل) تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ (لہب ۱: ۱۱۱)۔

۱۷۔ نبی کریم ﷺ زندہ ہیں

(ا) لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ (البقرۃ ۲: ۱۵۴)۔

(ب) وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا (النساء ۴: ۶۴)۔

(ج) وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (انبیاء ۱۰۷: ۲۱ئ)۔

قرآن

۱۔ قرآن کی زبان عربی ہے

اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ قُرْ آناً عَرَبِیاً (یوسف ۲:۱۲)۔

۲۔قرآن محفوظ ہے

(ا) اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّ کْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰافِظُوْنَ (الحجر ۹:۱۵)۔

(ب) اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْ آنَهٗ (القیامۃ ۱۷:۷۵)۔

۳۔قرآن کے معانی احادیث کی صورت میں محفوظ ہیں

(ا) اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗ (القیامۃ ۱۹:۷۵)۔

فرشتوں پرایمان

ا۔توحیداوررسالت کی طرح فرشتوں پرایمان لانا بھی ضروری ہے

کُلٌّ آمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰئِکَتِهٖ وَ کُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ (البقرۃ ۲:۲۸۵)۔

۲۔حضرت جبریل علیہ السلام قرآن لے کر نبی کریم ﷺ کے پاس آتے تھے

اِنَّهٗ نَزَّ لَهٗ عَلٰی قَلْبِکَ (البقرۃ ۲:۹۷)۔

۳۔جبریل اور میکائیل کے دشمن سے خدا کی دشمنی ہے

مَنْ کَانَ عَدُوًّ اًللّٰهِ وَ مَلٰئِکَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِیْلَ وَ مِیْکٰلَ (البقرۃ ۲:۹۸)۔

۴۔موت کا فرشتہ

یَتَوَفّٰکُمْ مَلَکُ الْمَوْتِ (السجدۃ ۱۱:۳۲)۔

قیامت پرایمان

ا۔موت ضرور آئے گی

کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ (آلِ عمران ۳:۱۸۵ ، الانبیا ۳۵ :۲۱ ، العنکبوت ۵۷:۲۹)۔

۲۔قیامت ضرور آئے گی

مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ (فاتحہ ۱:۳)۔

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰی عَالِمِ الْغَیْبِ (توبہ ۹:۹۴، جمعہ:۸)۔

وَالْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِلّٰہِ (انفطار ۱۹: ۸۲)۔

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ (انشقاق ۱: ۸۴)۔

اس موضوع پر بے شمار آیات اور سورتیں موجود ہیں۔ایک سورۃ کا نام ہی سورۃ قیامت ہے

۳۔ قیامت کے دن حساب دینا ہوگا

(ا) فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ (الزلزال ۷، ۸: ۹۹)۔

۴۔ جن کی نیکیاں زیادہ ہوں گی جنت میں جائیں گے ورنہ جہنم میں

فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُہٗ فَھُوَ فِیْ عِیْشَۃٍ رَّاضِیَۃٍ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُہٗ فَاُمُّہٗ ھَاوِیَۃٌ (القارعہ ۶: ۱۰۱۔۹)۔

۵۔ عذابِ قبر حق ہے

(ا) اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا (نوح ۲۵: ۷۱)۔

(ب) اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْھَا غُدُوًّا وَّعَشِیًّا (المومن ۴۶: ۴۰)۔

(ج) مِنْ وَّرَآئِھِمْ جَھَنَّمُ (جاثیہ ۱۰: ۴۵)۔

(د) یَضْرِبُوْنَ وُجُوْھَھُمْ وَاَدْبَارَھُمْ (انفال ۵۰: ۸)۔

۶۔ مردے سنتے ہیں

(ا) وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رُّسُلِنَآ (الزخرف ۴۵: ۴۳)۔

(ب) اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَھُمْ مُّسْلِمُوْنَ (الروم ۵۳: ۳۰)۔

۷۔ ایصالِ ثواب کرنا حق ہے

(ا) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ (الحشر ۱۰: ۵۹)۔

(ب) رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ (ابراہیم ۴۱: ۱۴)۔

۸۔ جو جانور غیر اللہ کے نام سے ذبح کیا جائے وہ حرام ہے

وَمَآ اُھِلَّ بِہٖ لِغَیْرِ اللّٰہِ (البقرۃ ۲: ۱۷۳)۔

۹۔ جو جانور غیر اللہ کی عبادت یا بھینٹ کی نیت سے ذبح کیا جائے وہ حرام ہے

وَمَا ذُبِحَ عَلَی النُّصُبِ (المائدہ ۵: ۳)۔

۱۰۔بتوں کے نام پر چھوڑا ہوا جانور، اللہ کے نام سے ذبح کر دیا جائے تو وہ حلال ہے

(ا)فَکُلُوْ مِمَّا ذُکِرَ اسْمُ اللّٰہِ عَلَیْہِ (انعام ۶:۱۱۸)۔

(ب)وَ مَا لَکُمْ اَلَّا تَاْکُلُوْا مِمَّا ذُکِرَ اسْمُ اللّٰہِ عَلَیْہِ (انعام ۶:۱۱۹)۔

(ج)مَا جَعَلَ اللّٰہُ مِنْ بَحِیْرَۃٍ وَّ لَا سَآئِبَۃٍ (المائدہ ۵:۱۰۳)۔

(د)فَکُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلاً طَیِّباً (انفال ۸:۶۹)۔

(ہ)قُلْ لَّآ اَجِدُ فِیْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّماً عَلٰی طَاعِمٍ (انعام ۶:۱۴۵)۔

(و)وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُکُمُ الْکَذِبَ ھٰذَا حَلَالٌ وَّ ھٰذَا حَرَامٌ (النحل ۱۶:۱۱۶)۔

۱۱۔مسلمانوں کے لیے شفاعت ہے۔کافروں کے لیے نہیں

(ا)وَ صَلِّ عَلَیْھِمْ اِنَّ صَلٰوتَکَ سَکَنٌ لَّھُمْ (التوبہ ۹:۱۰۳)۔

(ب)وَ اسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ (النساء ۴:۶۴)۔

(ج)مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ (البقرۃ ۲:۲۵۵)۔

(د)لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَۃُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَہُ الرَّحْمٰنُ (طٰہٰ ۲۰:۱۰۹)۔

۱۲۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں۔قیامت کے نزدیک اتریں گے

(ا)وَ مَا قَتَلُوْہُ یَقِیْناً بَلْ رَّفَعَہُ اللّٰہُ اِلَیْہِ (النساء ۴:۱۵۷۔۱۵۸)۔

(ب)وَ اِنْ مِّنْ اَھْلِ الْکِتَابِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِہٖ قَبْلَ مَوْتِہٖ (النساء ۴:۱۵۹)۔

(ج)وَ اِنَّہٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَۃِ (الزخرف ۴۳:۶۱)۔

(د)اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَ رَافِعُکَ اِلَیَّ (آلِ عمران ۳:۵۵)۔

(ہ)فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ کُنْتَ اَنْتَ الرَّقِیْبَ عَلَیْھِمْ (المائدہ ۵:۱۱۷)۔

فضائل صحابہ علیہم الرضوان

۱۔حضور ﷺ کی امت بہترین امت ہے

کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (آلِ عمران ۳:۱۱۰)۔

۲۔صحابہ علیہم الرضوان کی تعداد فوج در فوج ہے

وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجاً (نصر ۲:۱۱۰)۔

۳۔مہاجرین، انصار اور ان کے تابعین پر اللہ تعالیٰ راضی ہے

وَالسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْھُمْ بِاِحْسَانٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ (التوبہ ۹:۱۰۰)۔

۴۔صلح حدیبیہ کے موقع پر چودہ سو صحابہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رضا کا سرٹیفکیٹ دیا

لَقَدْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ (فتح ۱۸:۴۸)۔

۵۔تمام صحابہ سے جنت کا وعدہ کیا گیا ہے

وَکُلاًّ وَّعَدَ اللّٰہُ الْحُسْنٰی (النساۗئ ۴:۹۵)۔

۶۔صحابہ کرام ایسے مومن ہیں جیسے مومن ہونے کا حق ہے

اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا (انفال ۸:۴)۔

۷۔صحابہ کرام علیہم الرضوان آپس میں رحمدل ہیں اور دشمنوں پر سخت ہیں

اَشِدَّآئُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآئُ بَیْنَھُمْ (الفتح ۲۹:۴۸)۔

صدیق اکبر اور حضرت زید کا خاص تذکرہ

۱۔صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ثانِ رسول اور صحابیِ رسول ہیں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ثَانِیَ اثْنَیْنِ اِذْ ھُمَا فِی الْغَارِ اِذْ یَقُوْلُ لِصَاحِبِہٖ (التوبہ ۹:۴۰)۔

۲۔حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ کا نام قرآن میں

فَلَمَّا قَضٰی زَیْدٌ مِّنْھَا وَطَرًا زَوَّجْنٰکَھَا (احزاب ۳۷:۳۳)۔

فضائلِ اہل بیت اطہار علیہم الرضوان

۱۔اہل بیت علیہم الرضوان پاک ہیں

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ (احزاب ۳۳:۳۳)۔

۲۔اہل بیت سے مراد سرِ فہرست ازواجِ مطہرات ہیں

(ا) یَانِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ (احزاب ۳۲: ۳۳)۔

(ب) رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ عَلَیْکُمْ اَهْلَ الْبَیْتِ (هود ۷۳: ۱۱)۔

(ج) قَالَ لِاَهْلِهِ امْکُثُوْا اِنِّیْ آنَسْتُ نَارًا (طٰہٰ ۱۰: ۲۰)۔

۳۔ محبوب کریم ﷺ کی ازواجِ مطہرات، مومنوں کی مائیں ہیں

وَاَزْوَاجُهٗ اُمَّهَاتُهُمْ (احزاب ۶: ۳۳)۔

۴۔ سیدِ عالم ﷺ کی شہزادیاں ایک سے زیادہ ہیں

یَااَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِاَزْوَاجِکَ وَبَنَاتِکَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ (احزاب ۵۹: ۳۳)۔

۵۔ مولا علی، سیدۃ النساء اور حسنین کریمین علیہم الرضوان اہل بیت میں شامل ہیں

فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَکُمْ (آلِ عمران ۳: ۶۱)۔

تقلید ضروری ہے

(ا) صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ (فاتحہ ۱: ۶)۔

(ب) فَاسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ (انبیا ۲۱ ی ۷:)۔

(ج) وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَی الرَّسُوْلِ وَاِلٰی اُوْلِی الْاَمْرِ مِنْهُمْ (النساء ۴ ی ۸۳:)۔

(د) وَلِیُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْا (التوبہ ۹ ۱۲۲:)۔

(ہ) وَاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ (لقمان ۳۱ ۱۵:)۔

شیعہ کی تردید

۱۔ ماتم کرنا گناہ ہے

(ا) اِصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا (آلِ عمران ۳ ۲۰۰:)۔

(ب) لَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُکَةِ (البقرۃ ۲ ۱۹۵:)۔

۲۔ متعہ حرام ہے

(ا) مُحْصِنِیْنَ غَیْرَ مُسَافِحِیْنَ (النساء ۴ ی ۲۴:)۔

(ب) وَ لْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحاً (النور ۳۳: ۲۴)۔

(ج) مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ (النساء ۲۵: ۴)۔

(د) فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰئِكَ هُمُ الْعَادُوْنَ (المعارج ۳۱۷۰:)۔

۳۔ تقیہ حرام ہے

(ا) وَ اِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ آمَنُوْا قَالُوْا آمَنَّا (البقرة ۱۴: ۲)۔

(ب) فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ (آل عمران ۶۴۳:)۔

(ج) اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً (النساء ۴ ۹۷:)۔

(د) يَا اَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ (المائدہ ۶۷۵:)۔

(ہ) وَ قَاسَمَهُمَا اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ (اعراف ۲۱: ۷)۔

(و) مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْ اَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُوْنَ (انبیاء ۲۱ ۵۲:)۔

۴۔ شیعہ کافر اور فسادی قوم کو کہتے ہیں

(ا) اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعاً (انعام ۶۵۶:)۔

(ب) اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعاً لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ (انعام ۶: ۱۵۹)۔

(ج) ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ (مریم ۶۹: ۱۹)۔

(د) اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعاً (القصص ۴: ۲۸)۔

(ہ) وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِيَعاً (الروم ۳۰: ۳۲۔۳۱)۔

(و) كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ (سبا ۵۴: ۳۴)۔

(ز) وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَا اَشْيَاعَكُمْ (القمر ۵۱: ۵۴)۔

عبادات

ا۔ نماز فرض ہے

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ (البقرة ۲: ۸۳)۔

۲۔نمازیں پانچ ہیں

(ا)فَسُبۡحٰنَ اللّٰہِ حِیۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَ حِیۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ (الروم ۳۰:۱۷)۔

(ب)حَافِظُوۡا عَلَی الصَّلَوٰتِ وَ الصَّلٰوۃِ الۡوُسۡطٰی (البقرۃ ۲:۲۳۸)۔

۳۔امام کے پیچھے قرأۃ منع ہے

وَاِذَا قُرِئَ الۡقُرۡآنُ فَاسۡتَمِعُوۡا لَہٗ وَ اَنۡصِتُوۡا (اعراف ۷:۲۰۴)۔

۴۔نماز کے دوران رفع یدین منع ہے

قُوۡمُوۡا لِلّٰہِ قٰنِتِیۡنَ (بقرۃ ۲:۲۳۸)۔

۵۔آمین آہستہ کہنی چاہیے

اُدۡعُوۡا رَبَّکُمۡ تَضَرُّعًا وَّ خُفۡیَۃً (اعراف ۷:۵۵)۔

۶۔اذان

اِذَا نُوۡدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنۡ یَّوۡمِ الۡجُمُعَۃِ (الجمعۃ ۶۲:۹)۔

۷۔وضو

اِذَا قُمۡتُمۡ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَاغۡسِلُوۡا وُجُوۡھَکُمۡ (المائدہ ۵:۶)۔

۸۔غسل

وَاِنۡ کُنۡتُمۡ جُنُبًا فَاطَّھَّرُوۡا (المائدہ ۵:۶)۔

۹۔مجبوری کی حالت میں تیمم کرلیں

فَلَمۡ تَجِدُوۡا مَآءً فَتَیَمَّمُوۡا صَعِیۡدًا (المائدہ ۵:۶)۔

۱۰۔باجماعت نماز

وَارۡکَعُوۡا مَعَ الرّٰکِعِیۡنَ (البقرۃ ۲:۴۳)۔

۱۱۔نمازِ جنازہ

(ا)وَصَلِّ عَلَیۡھِمۡ اِنَّ صَلٰوتَکَ سَکَنٌ لَّھُمۡ (التوبہ ۹:۱۰۳)۔

(ب)وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤی اَحَدٍ مِّنۡھُمۡ مَّاتَ اَبَدًا وَّ لَا تَقُمۡ عَلٰی قَبۡرِہٖ (التوبہ ۹:۸۴)۔

۱۲۔مرنے والے کی میراث شریعت کے مطابق تقسیم ہوگی

یُوۡصِیۡکُمُ اللّٰہُ فِیۡۤ اَوۡلَادِکُمۡ (النساءٓ ۴:۱۱،۱۲)۔

۱۳۔زکوٰۃ فرض ہے

(ا) وَ آتُوا الزَّکٰوۃَ (البقرۃ ۲: ۸۳)۔

(ب) وَفِیۡ اَمۡوَالِهِمۡ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَ الۡمَحۡرُوۡمِ (الزاریات ۵۱: ۱۹)۔

۱۴۔ زکوٰۃ کہاں خرچ کریں

اِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلۡفُقَرَآءِ (توبہ ۹: ۶۰)۔

۱۵۔ باعزت غریبوں کا خیال رکھو

لَا یَسۡئَلُوۡنَ النَّاسَ اِلۡحَافًا (البقرۃ ۲: ۲۷۳)۔

۱۶۔ قربانی

فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَ انۡحَرۡ (الکوثر ۱۰۸: ۲)۔

۱۷۔ روزہ فرض ہے

(ا) کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الصِّیَامُ (البقرۃ ۲: ۱۸۳)۔

(ب) فَمَنۡ شَهِدَ مِنۡکُمُ الشَّهۡرَ فَلۡیَصُمۡهُ (البقرۃ ۲: ۱۸۵)۔

۱۸۔ لیلۃ القدر کی فضیلت

لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ خَیۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ (القدر ۹۷: ۳)۔

۱۹۔ افطار کا وقت غروبِ آفتاب کے فوراً بعد ہے

ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیۡلِ (البقرۃ ۲: ۱۸۷)۔

۲۰۔ صاحبِ استطاعت پر حج فرض ہے

وَ لِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الۡبَیۡتِ (آلِ عمران ۳: ۹۷)۔

۲۱۔ عام حالات میں جہاد فرضِ کفایہ ہے

(ا) کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الۡقِتَالُ (البقرۃ ۲: ۲۱۶)۔

(ب) کُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الۡحُسۡنٰی (النساء ۴: ۹۵)۔

نکاح اور طلاق کے مسائل

۱۔ ایک مرد بیک وقت چار عورتوں سے نکاح کرسکتا ہے

فَانۡکِحُوۡا مَا طَابَ لَکُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ (النساء ۴: ۳)۔

۲۔ مرد کا درجہ عورت سے بلند ہے

(ا)وَلِلرِّجَالِ عَلَيۡهِنَّ دَرَجَةٌ (البقرۃ۲:۲۲۸)۔

(ب)اَلرِّجَالُ قَوَّامُوۡنَ عَلَى النِّسَآءِ (النسآءٔ:۳۴)۔

(ج)لَيۡسَ الذَّكَرُ كَالۡاُنۡثٰى (آلِ عمران ۳:۳۶)۔

(د)حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ وَهۡنًا عَلٰى وَهۡنٍ (لقمان۳۱:۱۴)۔

(ھ)اَنۡ تَضِلَّ اِحۡدٰهُمَا فَتُذَكِّرَ (البقرۃ۲:۲۸۲)۔

۳۔طلاق دینے کا حق صرف مرد کو حاصل ہے

بِيَدِهٖ عُقۡدَةُ النِّكَاحِ (البقرۃ۲:۲۳۷)۔

۴۔بیک وقت تین طلاقیں دینے سے تینوں واقع ہوجاتی ہیں

فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدُ (البقرۃ۲:۲۳۰)۔

۵۔طلاق یافتہ کی عدت تین حیض ہے

وَالۡمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوۡٓءٍ (البقرۃ۲:۲۲۸)۔

۶۔بیوہ کی عدت چار ماہ دس دن ہے

يَتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ اَرۡبَعَةَ اَشۡهُرٍ وَّعَشۡرًا (البقرۃ۲:۲۳۴)۔

۷۔جس عورت کو حیض نہ آتا ہو اس کی عدت تین ماہ ہے

فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشۡهُرٍ (الطلاق ۶۵:۴)۔

۸۔حاملہ کی عدت بچے کی پیدائش تک ہے

وَاُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنۡ يَّضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ (الطلاق ۶۵:۴)۔

اسلام کا معاشرتی نظام

۱۔انسان کو اللہ تعالیٰ نے عزت بخشی ہے

وَلَقَدۡ كَرَّمۡنَا بَنِىۡۤ اٰدَمَ (بنی اسرائیل ۱۷:۷۰)۔

۲۔مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَةٌ (الحجرات ۴۹:۱۰)۔

۳۔ایک دوسرے کا مذاق نہ اڑائیں

لَا يَسۡخَرۡ قَوۡمٌ مِّنۡ قَوۡمٍ (الحجرات ۴۹:۱۱)۔

۴۔ بدگمانی اور غیبت سے بچنا ضروری ہے

(ا) اِجْتَنِبُوْا کَثِیْراً مِّنَ الظَّنِّ (الحجرات ۱۲: ۴۹)۔

(ب) وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضاً (الحجرات ۱۲: ۴۹)۔

۵۔ نیکی کے کام میں تعاون کرو اور برائی میں تعاون نہ کرو

وَتَعَاوَنُوْا عَلَی الْبِرِّ وَالتَّقْوٰی وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ (المائدہ ۵: ۲)۔

۶۔ نکاح کرنا شرعی حکم ہے

فَانْکِحُوْا مَا طَابَ لَکُمْ مِّنَ النِّسَآءِ (النسآئ ۳: ۳)۔

۷۔ نامحرم سے پردہ ضروری ہے

(ا) لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتاً غَیْرَ بُیُوْتِکُمْ (النور ۲۷: ۲۴)۔

(ب) یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ (احزاب ۵۹: ۳۳)۔

۸۔ میاں بیوی کے حقوق و فرائض

(ا) اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ (النساء ۴: ۳۴)۔

(ب) بِیَدِهٖ عُقْدَةُ النِّکَاحِ (البقرۃ ۲: ۲۳۷)۔

۹۔ خاندانی منصوبہ بندی گناہ ہے

(ا) لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍ (بنی اسرائیل ۳۱: ۱۷)۔

(ب) اِنَّ الَّذِیْنَ یُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِیْعَ الْفَاحِشَةُ (النور ۱۹: ۲۴)۔

۱۰۔ بچے کی دودھ پینے کی مدت دو سال ہے

وَالْوَالِدَاتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَیْنِ کَامِلَیْنِ (البقرۃ ۲: ۲۳۳)۔

۱۱۔ اولاد کی اچھی تربیت کریں

قُوْا اَنْفُسَکُمْ وَاَهْلِیْکُمْ نَاراً (تحریم ۶: ۶۶)۔

۱۲۔ ماں باپ سے اچھا سلوک کریں

(ا) وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَاناً (النساء ۴: ۳۶)۔

(ب) وَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ حُسْناً (عنکبوت ۸: ۲۹)۔

(ج) فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا (بنی اسرائیل ۲۳: ۱۷)۔

۱۳۔ رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں سے اچھا سلوک کریں

(ا)وَذِی الْقُرْبیٰ وَالْیَتٰمیٰ (البقرۃ ۲: ۸۳)۔

(ب)وَاٰتَی الْمَالَ عَلٰی حُبِّہٖ ذَوِی الْقُرْبیٰ وَالْیَتٰمیٰ وَالْمَسَاکِیْنَ (البقرۃ ۲: ۱۷۷)۔

۱۴۔ پڑوسیوں سے اچھا سلوک کریں

وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبیٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ (النسآئ ۴: ۳۶)۔

۱۵۔ ہر کسی سے عدل اور احسان کا رویہ رکھیں

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ (النحل ۱۶: ۹۰)۔

اسلام کا معاشی نظام

۱۔ رزق حلال کھانا چاہیے

کُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰکُمْ (البقرۃ ۲: ۱۷۲)۔

۲۔ حرام نہیں کھانا چاہیے

لَا تَاْکُلُوْا اَمْوَالَکُمْ بَیْنَکُمْ بِالْبَاطِلِ (النساء ۴: ۲۹)۔

۳۔ دولت کو لوگوں میں گردش کرتے رہنا چاہیے

کَیْ لَا یَکُوْنَ دُوْلَۃً بَیْنَ الْاَغْنِیَآئِ (حشر ۵۹: ۷)۔

۴۔ سود حرام ہے

(ا)لَا تَاْکُلُوا الرِّبٰوٓا (آلِ عمران ۳: ۱۳۰)۔

(ب)فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ (البقرۃ ۲: ۲۷۹)۔

۵۔ سود بے برکت ہے اور صدقات میں برکت ہے

یَمْحَقُ اللّٰہُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی الصَّدَقٰتِ (البقرۃ ۲: ۲۷۶)۔

۶۔ جھوٹی اشتہار بازی منع ہے

لَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْیَآئَ ھُمْ (ھود ۱۱: ۸۵)۔

۷۔ وزن پورا تولا کرو

وَاَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ (الرحمٰن ۵۵: ۹)۔

۸۔مال ضائع کرکے اجارہ داری قائم کرنا منع ہے

وَیُھلِکَ الْحَرْثَ وَالنَّسلَ (البقرۃ ۲:۲۰۵)۔

۹۔کنجوسی اور فضول خرچی دونوں منع ہیں

لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَکَانَ بَیْنَ ذٰلِکَ قَوَاماً (الفرقان ۲۵:۶۷)۔

۱۰۔اشتراکیت باطل ہے

(ا)نَحْنُ قَسَمْنَا بَیْنَھُمْ مَّعِیْشَتَھُمْ (زخرف ۴۳:۳۲)۔

(ب)وَاللّٰہُ فَضَّلَ بَعْضَکُمْ عَلیٰ بَعْضٍ فِی الرِّزْقِ (النحل ۱۶:۷۱)۔

۱۱۔سرمایہ دارانہ نظام باطل ہے

کَیْ لَایَکُوْنَ دُوْلَۃً بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ (حشر ۵۹:۷)۔

اسلام کا سیاسی نظام

۱۔اقتدار اعلیٰ اللہ اور اس کے رسول کے پاس ہیں

(ا)فَرُدُّوْہُ اِلَی اللّٰہِ وَالرَّسُوْلِ (النساء ۴:۵۹)۔

(ب)وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِراً (الکھف ۱۸:۴۵)۔

(ج)فَلَاوَرَبِّکَ لَایُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ (النساء ۴:۶۵)۔

۲۔حاکم کا عالم اور صحت مند ہونا ضروری ہے

وَزَادَہٗ بَسْطَۃً فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ (البقرۃ ۲:۲۴۷)۔

۳۔عورت حاکم نہیں بن سکتی

(ا)اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَی النِّسَآءِ (النساء ۴:۳۴)۔

(ب)اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلیٰٓ اَھْلِھَا (النساء ۴:۵۸)۔

۴۔حاکم مجلس شوریٰ سے مشورہ لے کر کام کرے

(ا) وَشَاوِرْھُمْ فِی الْاَمْرِ (آل عمران ۳:۱۵۹)۔

(ب)وَاَمْرُھُمْ شُوْریٰ بَیْنَھُمْ (الشوریٰ ۴۲:۳۸)۔

۵۔عدلیہ کے فیصلے شریعت کے مطابق ہونا ضروری ہیں

(ا) اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ (النساء ۴: ۵۸)۔

(ب) اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِىْ شَيْءٍ (النساء ۴: ۵۹)۔

(ج) وَ مَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ (المائدہ ۵: ۴۴)۔

(د) فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (المائدہ ۵: ۴۵)۔

(ہ) فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (المائدہ ۵: ۴۷)۔

۶۔ مغربی جمہوریت ایک باطل اور نامعقول نظام ہے

(ا) فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ (النجم ۵۳: ۳۲)۔

(ب) اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا (النساء ۴: ۵۸)۔

۷۔ خارجہ پالیسی

(ا) وَ تَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ التَّقْوٰى (المائدہ ۵: ۲)۔

(ب) اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً (انبیآء ۲۱: ۹۲، مومنون ۲۳: ۵۲)۔

(ج) لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ (آلِ عمران ۳: ۲۸)۔

(د) اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ (المائدہ ۵: ۱)۔

(ہ) فَانْبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ (انفال ۸: ۵۸)۔

(و) اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا (الحجرات ۴۹: ۶)۔

(ز) وَ فِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ (التوبہ ۹: ۴۷)۔

(ح) وَ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ (انفال ۸: ۶۰)۔

تصوف اور اخلاقیات

۱۔ اخلاص ضروری ہے

(ا) لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ (البینۃ ۹۸: ۵)۔

(ب) اِنَّ صَلَاتِىْ وَ نُسُكِىْ وَ مَحْيَاىَ وَ مَمَاتِىْ لِلّٰهِ (الانعام ۶: ۱۶۲)۔

(ج) وَ لٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ (الحج ۲۲: ۳۷)۔

۲۔مرشد پکڑنا اور بیعت کرنا ضروری ہے

(ا) كُونُوا مَعَ الصّٰدِقِينَ (توبہ ۹:۱۱۹)۔

(ب) فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ (الکہف ۱۸:۶۵)۔

(ج) اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا (الفرقان ۲۵:۵۹)۔

(د) لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ (فتح ۴۸:۱۸)۔

(ہ) فَبَايِعْهُنَّ (ممتحنہ ۶۰:۱۲)۔

۳۔تزکیہ قلب اور روحانی صفائی ضروری ہے

(ا) وَيُزَكِّيهِمْ (البقرۃ ۲:۱۲۹)۔

(ب) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى (الاعلیٰ ۸۷:۱۴)۔

۴۔نفس کی اصلاح ضروری ہے

(ا) اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ (یوسف ۱۲:۵۳)۔

(ب) لَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ (القیامۃ ۷۵:۲)۔

(ج) يَآ اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ (الفجر ۸۹:۲۷،۲۸)۔

(د) وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (الحشر ۵۹:۹)۔

(ر) قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا (الشمس ۹۱:۹،۱۰)۔

۵۔اللہ کے پیاروں کی صحبت میں بیٹھنا چاہیے

(ا) وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ (الکہف ۱۸:۲۸)۔

(ب) كُونُوا مَعَ الصّٰدِقِينَ (توبہ ۹:۱۱۹)۔

۶۔اللہ کے پیاروں کی صورت دیکھنا عبادت ہے

(ا) لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ (یوسف ۱۲:۲۴)۔

(ب) يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ (الکہف ۱۸:۲۸)۔

۷۔فنافی اللہ کا مقام

(ا) وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى (انفال ۸:۱۷)۔

(ب) اِنَّ الَّذِیۡنَ یُبَایِعُوۡنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوۡنَ اللّٰہَ (فتح ۴۸: ۱۰)۔

۸۔ اللہ تعالیٰ پر توکل اور استقامت کی اہمیت

(ا) وَمَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسۡبُہٗ (الطلاق ۶۵: ۳)۔

(ب) اِنَّ الَّذِیۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا (حم سجدہ ۴۱: ۳۰)۔

(ج) فَاسۡتَقِمۡ کَمَاۤ اُمِرۡتَ (ھود ۱۱: ۱۱۲)۔

اولیاء کی شان

۱۔ اللہ کے ولیوں کو کوئی خوف اور غم نہ ہوگا

اَلَاۤ اِنَّ اَوۡلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡھِمۡ وَلَا ھُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ (یونس ۶۲: ۱۰)۔

۲۔ ولی بننے کے لیے ایمان اور تقویٰ ضروری ہے

اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَکَانُوۡا یَتَّقُوۡنَ (یونس ۶۳: ۱۰)۔

۳۔ اللہ تعالیٰ ولیوں کی اولاد کا بھی خیال رکھتا ہے

وَکَانَ اَبُوۡھُمَا صَالِحًا (الکھف ۸۲: ۱۸)۔

۴۔ اولیاء کی کرامات حق ہیں

(ا) کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیۡھَا زَکَرِیَّا الۡمِحۡرَابَ وَجَدَ عِنۡدَھَا رِزۡقًا (آلِ عمران ۳: ۳۷)۔

(ب) وَتَحۡسَبُھُمۡ اَیۡقَاظًا وَّھُمۡ رُقُوۡدٌ (الکھف ۱۸: ۱۸)۔

(ج) اِنَّا مَکَّنَّا لَہٗ فِی الۡاَرۡضِ (الکھف ۸۴: ۱۸)۔

(د) وَھُزِّیۡۤ اِلَیۡکِ بِجِذۡعِ النَّخۡلَۃِ (مریم ۲۵: ۱۹)۔

(ہ) اَنَا اٰتِیۡکَ بِہٖ قَبۡلَ اَنۡ یَّرۡتَدَّ اِلَیۡکَ طَرۡفُکَ (النمل ۴۰: ۲۷)۔

۵۔ بزرگوں کے قریب جا کر دعا مانگنے سے جلدی قبولیت ہوتی ہے

(ا) ھُنَالِکَ دَعَا زَکَرِیَّا رَبَّہٗ (آلِ عمران ۳: ۳۸)۔

(ب) جَآءُوۡکَ فَاسۡتَغۡفَرُوا اللّٰہَ (النساء ۴: ۶۴)۔

۶۔ بزرگوں کے تبرکات فائدہ دیتے ہیں

(ا) اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ (یوسف ۹۳:۱۲)۔

(ب) فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ (طٰہ ۹۶:۲۰)۔

۷۔خوابوں کی تعبیر

(ا) لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا (یونس ۱۰:۶۴)۔

(ب) اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُؤْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُوْنَ (یوسف ۱۲:۴۳)۔

(ج) وَقَالَ يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ (یوسف ۱۰۰:۱۲)۔

۸۔اچھے اخلاق پیغمبرانہ عادت ہے

(ا) وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (القلم ۴:۶۸)۔

(ب) فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ (آلِ عمران ۱۵۹:۳)۔

(ج) وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ (الحجر ۸۸:۱۵)۔

عطائی اختیارات ماننے سے شرک ختم ہو جاتا ہے

۱۔حضرت عیسیٰ علیہ السلام پرندے خلق کرتے تھے

فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ (آلِ عمران ۴۹:۳)۔

۲۔اللہ کے اذن سے مردے زندہ کرتے تھے

وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ (آلِ عمران ۴۹:۳)۔

۳۔اللہ کے اذن سے بیماروں کو شفا دیتے تھے

اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ (آلِ عمران ۴۹:۳)۔

۴۔موت کا فرشتہ موت دیتا ہے (علیہ السلام)

يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ (السجدۃ ۱۱:۳۲)۔

۵۔حضرت جبریل علیہ السلام نے حضرت مریم کو بیٹا دیا

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا (مریم ۱۹:۱۹)۔

اللہ کے پیاروں کے اختیارات کی وسعت

۱۔یہ اللہ کے ملک میں مالک اور متصرف ہیں

(ا) تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ (آلِ عمران ۲۶:۳)۔

(ب) اَنِّیۡ اَخۡلُقُ لَکُمۡ مِّنَ الطِّیۡنِ کَھَیۡـَٔۃِ الطَّیۡرِ (آلِ عمران ۳:۴۹)۔

(ج) وَ اُحۡیِ الۡمَوۡتٰی بِاِذۡنِ اللّٰہِ (آلِ عمران ۳:۴۹)۔

(د) وَ آتَیۡنٰھُمۡ مُّلۡکًا عَظِیۡمًا (النساء ۴:۵۴)۔

(ھ) رَبِّ قَدۡ آتَیۡتَنِیۡ مِنَ الۡمُلۡکِ (یوسف ۱۲:۱۰۱)۔

(و) اِنَّا مَکَّنَّا لَہٗ فِی الۡاَرۡضِ وَ آتَیۡنٰہُ مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ (الکھف ۱۸:۸۴)۔

(ز) وَ لِسُلَیۡمٰنَ الرِّیۡحَ عَاصِفَۃً تَجۡرِیۡ بِاَمۡرِہٖ (انبیا ۲۱:۸۱)۔

(ح) وَ اُوۡتِیۡنَا مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ (النمل ۲۷:۱۶)۔

(ی) اِنَّا اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ (الکوثر ۱۰۸:۱)۔

۲۔ تکوینی معاملات اللہ والوں کے سپرد ہیں

(ا) وَ اُحۡیِ الۡمَوۡتٰی بِاِذۡنِ اللّٰہِ (آلِ عمران ۳:۴۹)۔

(ب) اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ (طٰہٰ ۲۰:۹۷)۔

(ج) فَسَخَّرۡنَا لَہُ الرِّیۡحَ تَجۡرِیۡ بِاَمۡرِہٖ (ص ۳۸:۳۶)۔

(د) فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا (والنازعات ۷۹:۵)۔

۳۔ انبیاء علیہم السلام شرعی احکام کے مالک ہیں

(ا) وَ لِاُحِلَّ لَکُمۡ بَعۡضَ الَّذِیۡ حُرِّمَ عَلَیۡکُمۡ (آلِ عمران ۳:۵۰)۔

(ب) وَ یُحَرِّمُ عَلَیۡھِمُ الۡخَبٰٓئِثَ (اعراف ۷:۱۵۷)۔

(ج) وَ یَضَعُ عَنۡھُمۡ اِصۡرَھُمۡ (اعراف ۷:۱۵۷)۔

(د) وَ لَا یُحَرِّمُوۡنَ مَا حَرَّمَ اللّٰہُ وَ رَسُوۡلُہٗ (التوبۃ ۹:۲۹)۔

قرآن میں سائنسی معلومات

۱۔ ہر چیز پانی سے بنی ہے

وَ جَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ کُلَّ شَیۡءٍ حَیٍّ (الانبیاء ۲۱:۳۰)۔

۲۔ زمین، آسمان جڑے ہوئے تھے پھر ایک دھماکے سے جدا ہوئے

اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ کَانَتَا رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰھُمَا (انبیاء ۲۱:۳۰)۔

۳۔ آسمان ایک مادی اور محسوس چیز ہے

(ا) ثُمَّ اسۡتَوٰیۤ اِلَی السَّمَآءِ وَھِیَ دُخَانٌ (حم السجدۃ ۱۱:۴۱)۔

(ب) رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَھَا (الرعد ۲:۱۳)۔

(ج) اِذَا السَّمَآءُ انۡفَطَرَتۡ (الانفطار ۱:۸۲)۔

۴۔آسمان میں برج قائم کردیے گئے ہیں

(ا) تَبٰرَکَ الَّذِیۡ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوۡجاً (الفرقان ۶۱:۲۵)۔

(ب) وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الۡبُرُوۡجِ (البروج ۱:۸۵)۔

۵۔زمین میں طرح طرح کے خزائن موجود ہیں

وَجَعَلَ فِیۡھَا رَوَاسِیَ مِنۡ فَوۡقِھَا وَبٰرَکَ فِیۡھَا (حم السجدۃ ۱۰:۴۱)۔

۶۔جانور کے پیٹ میں دودھ کیسے تیار ہوتا ہے

نُسۡقِیۡکُمۡ مِمَّا فِیۡ بُطُوۡنِہٖ مِنۡ بَیۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَناً خَالِصاً (النحل ۶۶:۱۶)۔

۷۔بارش کیسے برستی ہے

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یُزۡجِیۡ سَحَاباً ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیۡنَہٗ (النور ۴۳:۲۴)۔

۸۔سبزہ کیسے اگتا ہے

اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الۡحَبِّ وَالنَّوٰی (انعام ۹۵:۶)۔

۹۔بچہ کیسے بنتا ہے

(ا) خُلِقَ مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ یَّخۡرُجُ مِنۡ بَیۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ (طارق ۶:۸۶،۷)۔

(ب) اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَۃٍ اَمۡشَاجٍ (دھر ۲:۷۶)۔

(ج) ثُمَّ خَلَقۡنَا النُّطۡفَۃَ عَلَقَۃً فَخَلَقۡنَا الۡعَلَقَۃَ مُضۡغَۃً (مومنون ۱۴:۲۳)۔

(د) وَنُقِرُّ فِی الۡاَرۡحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی (حج ۵:۲۲)۔

۱۰۔سورج چل رہا ہے

وَالشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّھَا (یسین ۳۸:۳۶)۔

۱۱۔سورج اور چاند کی روشنی میں فرق ہے

ھُوَ الَّذِیۡ جَعَلَ الشَّمۡسَ ضِیَآءً وَّالۡقَمَرَ نُوۡراً (یونس ۵:۱۰)۔

۱۲۔اللہ تعالیٰ تمہیں پوری کائنات میں اور تمہاری اپنی جانوں میں اپنی نشانیاں دکھائے گا

سَنُرِیۡھِمۡ اٰیٰتِنَا فِی الۡاٰفَاقِ وَفِیۡۤ اَنۡفُسِھِمۡ (فصلت ۴۱:۵۳)۔

ریاضی

۱۔ایک کا ہندسہ

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (البقرۃ ۲: ۱۶۳)۔

۲۔دو کا ہندسہ

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ (انعام ۶: ۱۴۴)۔

۳۔تین کا ہندسہ

(ا) اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ (آلِ عمران ۳: ۴۱)۔

(ب) ثَلَاثَةَ قُرُوْءٍ (البقرۃ ۲: ۲۲۸)۔

۴۔چار کا ہندسہ

(ا) تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ (البقرۃ ۲: ۲۲۶)۔

(ب) اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا (البقرۃ ۲: ۲۳۴)۔

۵۔پانچ کا ہندسہ

وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ (الکہف ۱۸: ۲۲)۔

۶۔چھ کا ہندسہ

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ (اعراف ۷: ۵۴)۔

۷۔سات کا ہندسہ

وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ (الکہف ۲۲: ۱۸)۔

۸۔آٹھ کا ہندسہ

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ (انعام ۶: ۱۴۳)۔

۹۔نو کا ہندسہ

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ (بنی اسرائیل ۱۷: ۱۰۱)۔

۱۰۔دس کا ہندسہ

اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا (البقرۃ ۲: ۲۳۴)۔

۱۱۔گیارہ کا ہندسہ

اِنِّی رَاَیْتُ اَحَدَعَشَرَ کَوْ کَباً (یوسف ۱۲: ۴)۔

۱۲۔بارہ کا ہندسہ

فَانْفَجَرَتْ مِنْہُ اثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیناً (البقرۃ ۲: ۶۰)۔

۱۳۔جمع کا سوال (10=7+3)

ثَلَاثَۃَ اَیَّامٍ فِی الْحَجِّ وَ سَبْعَۃٍ اِذَا رَجَعْتُمْ تِلْکَ عَشَرَۃٌ کَامِلَۃٌ (البقرۃ ۲: ۱۹۶)۔

۱۴۔تفریق کا سوال (950=50-1000)

فَلَبِثَ فِیْھِمْ اَلْفَ سَنَۃٍ اِلاَّ خَمْسِیْنَ عَاماً (العنکبوت ۲۹: ۱۴)۔

۱۵۔ضرب کا سوال (700=100x7)۔

کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ (البقرۃ ۲: ۲۶۱)۔

۱۶۔نسبت تناسب کا سوال

(ا) اِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ عِشْرُوْنَ صَابِرُوْنَ یَغْلِبُوْا مِائَتَیْنِ (انفال ۸: ۶۵)۔

(ب) وَاِنْ یَّکُنْ مِّنْکُمْ مِائَۃٌ یَّغْلِبُوْٓا اَلْفاً (انفال ۸: ۶۵)۔

۱۷۔زکوۃ، مالِ غنیمت اور مالِ فَی کی تقسیم کے علاوہ میراث کی تقسیم میں سو فیصد ریاضی کا دخل ہے۔ جس کی تفصیل سورۃ النساء میں موجود ہے لِلذَّکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَیَیْنِ (النساء ۴: ۱۱)۔

علمِ ترجیحات

۱۔اللہ تعالیٰ عدل سے بڑھ کر احسان کا حکم دیتا ہے

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ (النحل ۱۶: ۹۰)۔

۲۔اپنی ضرورت پر دوسروں کی ضرورت کو ترجیح دو

یُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ وَلَوْ کَانَ بِھِمْ خَصَاصَۃٌ (الحشر ۵۹: ۹)۔

۳۔منافق کفر اور اسلام میں ترجیح دینا نہیں جانتے

مُذَبْذَبِیْنَ بَیْنَ ذٰلِکَ لَآ اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ وَ لَآ اِلٰی ھٰٓؤُلَآءِ (النساء ۴: ۱۴۳)۔

۴۔انسان دنیا کو ترجیح دیتا ہے، یہ غلط ترجیح ہے۔

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوۃَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی (الاعلی ۸۷: ۱۶، ۱۷)۔

۵۔فرعون پر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ترجیح

قَالُوْ الَنْ نُّؤْثِرَکَ عَلٰی مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ (طٰہٰ ۲۰:۷۲)۔

۶۔شک پر یقین کو ترجیح حاصل ہے۔

اِنَّ الظَّنَّ لَا یُغْنِیْ مِنَ الْحَقِّ شَیْئًا (النجم ۵۳:۲۸)۔

۷۔ترجیحی بنیاد پر فیصلہ کریں۔پھر ڈٹ جائیں

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ (آلِ عمران ۳:۱۵۹)۔

قصص القرآن

۱۔حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کا قصہ (البقرۃ ۲:۳۰ تا ۳۹، اعراف ۷:۱۱ تا ۲۵، طٰہٰ ۲۰:۱۱۶ تا ۱۲۴)۔

۲۔حضرت ادریس علیہ السلام (مریم ۱۹:۵۶ تا ۵۷)۔

۳۔حضرت نوح علیہ الصلوٰۃ والسلام (ھود ۱۱:۳۶ تا ۴۹)۔

۴۔حضرت ہود علیہ السلام (ھود ۱۱:۵۰ تا ۶۰)۔

۵۔حضرت صالح علیہ السلام (ھود ۱۱:۶۱ تا ۶۸، اعراف ۷:۷۳ تا ۷۹)۔

۶۔حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

(البقرۃ ۲:۱۲۴ تا ۱۳۲، البقرۃ ۲:۲۵۸ تا ۲۶۰، انعام ۶:۷۴ تا ۸۳، ھود ۱۱:۶۹ تا ۷۶،

الحجر ۱۵:۵۱ تا ۶۰، انبیاء ۲۱:۵۱ تا ۷۰، الصافات ۳۷:۸۳ تا ۱۱۱)۔

۷۔حضرت لوط علیہ السلام (ھود ۱۱:۷۷ تا ۸۳، الحجر ۱۵:۶۱ تا ۷۷، الشعراء ۲۶:۱۶۰ تا ۱۷۵)۔

۸۔حضرت یوسف علیہ السلام (یوسف ۱۲:۱ تا ۱۰۲)۔

۹۔حضرت شعیب علیہ السلام (الحجر ۱۵:۷۸، الشعراء ۲۶:۱۷۶)۔

۱۰۔حضرت موسیٰ علیہ السلام

(البقرۃ ۲:۴۷ تا ۷۳، اعراف ۷:۱۰۳ تا ۱۵۶، یونس ۱۰:۷۵ تا ۹۲، الکہف ۱۸:۶۰ تا ۸۲،

طٰہٰ ۲۰:۹ تا ۹۹، الشعراء ۲۶:۱۰ تا ۶۸، النمل ۲۷:۷ تا ۱۴، القصص ۲۸:۳

تا ۴۴)۔

۱۱۔حضرت عزیر علیہ السلام　　(البقرۃ ۲:۲۵۹)۔

۱۲۔حضرت اشموئیل علیہ السلام　　(البقرۃ ۲:۲۴۶ تا ۲۵۲)۔

۱۳۔حضرت داوٗد علیہ السلام　　(سبا ۳۴ ۳۴:۱۰،ص ۳۸:۱۷ تا ۳۰،البقرۃ ۲:۲۵۱)۔

۱۴۔حضرت سلیمان علیہ السلام　　(النمل ۲۷:۱۶ تا ۴۴ ، سبا ۳۴: ۱۲ تا ۱۴،ص ۳۸:۳۰ تا ۴۰)۔

۱۵۔حضرت ایوب علیہ السلام　　(ص ۳۸:۴۱ تا ۴۴،الانبیآ ۲۱:۸۳، ۸۴)۔

۱۶۔حضرت یونس علیہ السلام　　(انبیا ۲۱:۸۷،۸۸،الصافات ۳۷:۱۳۹ تا ۱۴۸)۔

۱۷۔حضرت ذوالقرنین　　(الکہف ۱۸:۸۳ تا ۱۰۱)۔

۱۸۔حضرت زکریا،مریم،یحیٰی،عیسیٰ علیہم السلام

(آلِ عمران ۳:۳۵ تا ۶۰،النسا ۴:۱۵۵ تا ۱۵۹،المائدہ ۵:۱۱۰ تا ۱۲۰)۔

۱۹۔اصحاب الکہف　　(کہف ۱۸:۱۳ تا ۲۶)۔

۲۰۔سیدالمرسلین حضرت سیدنا محمدالمصطفیٰ (ہمہ قرآن درشانِ او) صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

(ا) وَمَامُحَمَّدٌاِلَّا رَسُوْلٌ (آل عمران ۳:۱۴۴)۔

(ب) مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّن رِّجَالِکُمْ (الاحزاب ۳۳:۴۰)۔

(ج) وَآمِنُوْا بِمَانُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ (محمد ۴۷:۲)۔

(د) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (الفتح ۴۸:۲۹)۔

(ھ) اِسْمُہٗ اَحْمَدُ (الصف ۶۱:۶)۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا بیان

(ا) یَابَنِیْ اِسْرَآئِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیْ (البقرۃ ۲:۴۷)۔

(ب) اِذْ کُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِکُمْ (آلِ عمران ۳:۱۰۳)۔

(ج) ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ مَّافِی الْاَرْضِ جَمِیْعاً (البقرۃ ۲:۲۹)۔

(د) وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا (النحل ۱۶:۱۸)۔

(ھ) وَاللّٰہُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً (النحل ۱۶:۶۵،۸۱)۔

(و) یَآاَیُّھَا الْاِنْسَانُ مَاغَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْمِ (انفطار ۶: ۸،۸۲)۔

(ز) لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْھِمْ رَسُوْلاً (آلِ عمران ۳: ۱۶۴)۔

(ح) بَلِ اللّٰہُ یَمُنُّ عَلَیْکُمْ (الحجرات ۱۷: ۴۹)۔

(ط) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (الرحمن پوری سورۃ ۵۵)۔

(ی) ھُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ (انعام ۶: ۱۴۱، ۱۴۲)۔

(ک) اِنَّ اللّٰہَ فَالِقُ الْحَبِّ وَ النَّوٰی (انعام ۶: ۹۵، ۹۹)۔

(ل) ھُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلاً مِّنْھُمْ (جمعہ ۲: ۶۲)۔

دین کی تبلیغ امت کی ذمہ داری ہے

(ا) وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّۃٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ (آلِ عمران ۳: ۱۰۴)۔

(ب) کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ (آلِ عمران ۳: ۱۱۰)۔

(ج) کَانُوْا لَا یَتَنَاھَوْنَ عَنْ مُّنْکَرٍ فَعَلُوْہُ (المائدہ ۵: ۷۹)۔

(د) وَاتَّقُوْا فِتْنَۃً لَّا تُصِیْبَنَّ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْکُمْ خَآصَّۃً (انفال ۸: ۲۵)۔

(ھ) فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ کُلِّ فِرْقَۃٍ مِّنْھُمْ طَآئِفَۃٌ (التوبہ ۹: ۱۲۲)۔

(و) اِدْفَعْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ (حم ۳۴: ۴۱)۔

(ر) اِذَا خَاطَبَھُمُ الْجَاھِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰماً (فرقان ۶۳: ۲۵)۔

☆......☆......☆